1597

P417

کریما

شیخ سعدیؒ

سائز :- 9x17 cm. 23½ سطور :- 11

اوراق :- 11 کاتب :- رحیم الدین

کتابت :- چہارم ماہ ذی الحجۃ الحرام سنہ 1223ھ

مہر و مالک :- عبدالقادر جیلی ۔ میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ۔ خط :- نستعلیق

مندرجات :- کہیں کہیں موضوع :- ادب

زبان :- فارسی حالت :- مجلد

آغاز :- کریما ببخشای برحال ما ؛ کہ ہستم اسیر کمند ہوا

اختتام :- ثباتی ندارد جہان ای پسر ؛ بغفلت مبر عمر در وی بسر

156

ترقیمہ :- نود و نہ چون رفت ہفصد و سال ؛ وفات رسول تا امسال ۔

دیوم از جمادی الاول ...... ؛ از وقت کہ نظم شد مشکل ۔

رحمت حق نثار خواننده ؛ باز بر کاتب در سانندہ ۔ باتمام رسید

تمام شد پندنامہ تصنیف سعدی شیرازی رحمۃ اللہ تعالے علیہ از خط شکستہ آثمین رحیم الدین

غفراللہ نوشتہ برای خواندن برخوردار سعادت آثار محمد قاسم مدہ عمرہ بتاریخ چہارم ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۲۲۳ھ

نوٹ رحیم الدین نے برخوردار محمد قاسم محمد عمر کے پڑھنے کیلئے کتابت کی۔ کہیں کہیں یہ بتانے کی حاشیہ میں کوشش کی ہے کہ سعدی کا کونسا شعر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کون سے قول کی تشریح ہے۔ مثلاً

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم : ● کہ ہست آفریننده جان کریم — تخلقوا باخلاق اللہ۔

بخیل را بود زاھد بحروبر ● بہشتی نباشد بحکم خبیر — السخی حبیب اللہ ولو کان فاسقا۔

تکبر عزازیل را خوار کرد ● بزندان لعنت گرفتار کرد — انا خیر منہ خلقتنی من نار وخلقتہ من طین۔

طلب کردن علم شد بر تو فرض ● دگر واجب است از بیش قطع ارض — اطلب العلم ولو کان بالصین۔

شروع میں سات ورق دوسری کتاب کے ہیں۔ جو نماز۔ وضو غسل۔ وغیرہ کے بارے میں منظوم ہے۔ اسکی تاریخ تالیف ۹ر جمادی الاول ۷۹۹ھ ہے اس فہرست کی جلد چہارم کے نمبر۔ Z 54 کی کتاب مقدمۃ الصلوٰۃ میں بھی۔ وضو اور نماز کے بارے میں یہی اشعار شامل ہیں۔